روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ یکم نومبر 2006ء 8 شوال 1427 ہجری یکم نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 244

یہ متقیوں کے لائق نہیں

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کو ریشم کا ایک کوٹ تحفہ دیا گیا آپ نے اسے پہنا اور نماز پڑھی جب فارغ ہوئے تو اسے جلدی سے اتار دیا اور ناپسند کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ متقیوں کے لائق نہیں ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب من صلی فی فروج حریر حدیث نمبر 362)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت برے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کرسکتا۔ قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر اور نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے۔ اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے۔ ظلم اور خیانت کرتا ہے' وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بدخیال دل سے دور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے۔ اس لئے اس مرحلہ کو سب سے اول رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آ جاتا ہے کہ یہ کام اچھا نہیں یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آ ہی جاتا ہے مگر جذبۂ دل سے وہ چوری بھی کر ہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالیٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دعا اور عقد ہمت سے خدا تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کے جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آ جاتا ہے اور ان سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ان تمام بری باتوں کے اجزاء کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شئے کے لئے علم کا ہونا سب سے اول ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہو' اسے کیونکر حاصل کرسکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 655)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
6 بجے نشر ہوگا

۞ برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 3 نومبر 2006ء سے ایم ٹی اے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5:00 بجے شام کی بجائے 6:00 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

یتامیٰ کی خبر گیری

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
''یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جانا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 219)

ڈنگی فیور سے بچاؤ کیلئے نسخہ

۞ جن علاقوں میں ''ڈنگی فیور'' (Dengue Fever) کی وباء پھیلی ہوئی ہے وہاں احباب درج ذیل ہومیو پیتھک نسخہ بھی حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرلیں۔

(1) آرنیکا (Arnica) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن اور اس کے بعد۔

(2) کروٹیلس ھورائیڈس (Crotalus Horridus) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن۔

(طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ پاکستان)

پلاسٹک سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک / کاسمیٹک سرجن اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 5 نومبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام / ولدیت / تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ / شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سیمیں نسرین صاحبہ چغتائی کے نانا جان مکرم غلام محمد یوسف پٹیل صاحب کراچی حال جرمنی 22۔ اکتوبر 2006ء کو بقضائے الٰہی بعمر 81 سال وفات پا گئے آپ نے 1955ء میں عیسائی مذہب کو چھوڑ کر احمدیت قبول کی۔ 1966ء میں آپ کو موصی ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ اپنے خاندان سے واحد احمدی ہوئے۔ دفتر ایم ٹی اے بیت السبوح جرمنی میں بطور آفس انچارج خدمت سرانجام دی آپ کام کے دھنی اور بہت مستقل مزاج آدمی تھے۔ ناصر باغ جرمنی میں دور دور سے آئے کثیر احباب نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ 28۔ اکتوبر 2006ء کو آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ بیت مبارک میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔ آپ نے پسماندگان میں طلعت پٹیل صاحب کراچی ہدایت پٹیل صاحب آف جرمنی، شرافت پٹیل صاحب آف کراچی، ناصر پٹیل صاحب آف امریکہ اور دو بیٹیاں شیریں چغتائی صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب چغتائی آف واہ کینٹ حال جرمنی اور پروین غیاث صاحب اہلیہ غیاث الدین صاحب آف کراچی چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کے لئے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب قائمقام امیر جماعت اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالکریم لودھی صاحب ابن مکرم شمس الدین صاحب مرحوم آف قادیان حال بیت الذکر اسلام آباد مورخہ 15۔ اکتوبر 2006ء کو دل کے شدید حملے کی وجہ سے بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ اسی روز 8 بجے شب ان کی نماز جنازہ بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے پڑھائی۔ مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اگلے روز 16۔ اکتوبر 2006ء بعد نماز ظہر بیت المبارک کے احاطہ میں ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم ناظر صاحب نے ہی کروائی۔ مکرم عبدالکریم لودھی صاحب مخلص نیک اور جماعتی خدمات والہانہ انداز میں کرنے والے تھے۔ پارٹیشن کے بعد کراچی آ گئے اور یہاں ایک امریکن کمپنی میں تقریباً 20 سال بطور چیف فورمین کام کرتے رہے۔ فرنیچر اور لکڑی کے کام میں کمال مہارت حاصل تھی۔ 1973ء میں کراچی سے اسلام آباد منتقل ہو گئے۔ یہاں پر اپنا کچن کیبنٹس کا کاروبار شروع کیا۔ اسلام آباد میں ابتدائی طور پر یہ کام انہوں نے ہی شروع کیا۔ 15/14 سال سے فارغ تھے۔ پچھلے 6/5 سال سے بیت الذکر اسلام آباد میں بطور ایڈمنسٹریٹر تادم آخر خدمات بجا لا رہے تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم لودھی صاحب 1980ء سے ہی شعبہ ترجمانی جلسہ سالانہ سے منسلک رہے۔ ربوہ بعد ازاں لندن میں ہونے والے جلسہ ہائے سالانہ پر 26 سال سے مرکزی شعبہ ترجمانی کی ٹیم کی معاونت کرتے رہے۔ ہر جلسہ سالانہ پر اپنے ذاتی خرچ پر جاتے تھے شعبہ ترجمانی کے تعلق میں لکڑی کے Boxes، آلات اور دیگر آئیٹم بنانے کی ذمہ داری ان کی تھی۔ مکرم لودھی صاحب ایک کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ اپنے خرچ پر دو دفعہ سپین اور پھر چلی وقف عارضی پر گئے۔ انہوں نے سپینش زبان سکھانے کے بارہ میں ایک کتابچہ بھی تصنیف کیا۔ بیت الذکر اسلام آباد میں ان کے بے شمار کام ان کی یادگار شمار کئے جائیں گے۔ مرحوم نے اپنی زوجہ مکرمہ سکینہ صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے اور 8 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ 52 کے قریب ان کے پوتے اور نواسے نواسیوں کی تعداد ہے۔ ان کے دونوں بیٹے انگلستان میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ مورخہ 19۔ اکتوبر 2006ء بمقام بیت الاحد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک تعلیمی اجلاس منعقد ہوا طلباء اور ان کے والد صاحبان شریک ہوئے۔ مکرم قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے صدارت فرمائی۔ تلاوت کے بعد حلقہ کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا ان طلباء کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مدثر احمد ولد مکرم منور احمد بٹ صاحب (واقف نو)
2۔ ملک فراز احمد ولد مکرم مبشر خلیل ملک صاحب
3۔ مرزا ابراہیم احمد صاحب ولد مکرم مرزا نسیم احمد برلاس
4۔ سلمان خالد ولد مکرم خالد محمود صاحب (وقف نو)

صدارتی خطاب کے بعد مکرم قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو مزید نمایاں کامیابی سے نوازے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حافظ مظہر احمد صاحب

شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی

شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی بن محمد المعروف ابن عربی اندلس کے شہر مرسیہ میں 17 رمضان المبارک 560 ہجری بمطابق 28 جولائی 1165ء کو پیدا ہوئے آپؒ کے والد کا نام علی بن محمد العربی بن احمد بن عبداللہ تھا اسی نسبت سے آپ کا نام ابن عربی تھا۔

آپ کا سلسلہ نسب 15 واسطوں سے نبی کریمؐ سے جاملتا ہے۔

آپ مغرب میں ابن العربی اور مشرق میں ابن عربی کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔

معجزانہ ولادت اور نام کی وجہ تسمیہ

آپ کے والد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے مرید تھے۔ جب ان کے اولاد نہ ہوئی تو انہوں نے اپنے شیخ سے درخواست دعا کی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے دعا کی تو الہام ہوا کہ ان کے اولاد نہیں ہے لیکن اگر کوئی دوسرا شخص ان کو اولاد ھبہ کردے تو ممکن ہے۔ حضرت غوث الاعظم نے فرمایا کہ میرے صلب میں ایک لڑکا ہے۔ میں نے تمہیں ھبہ کیا۔ انشاء اللہ امت محمدیہ میں جلیل القدر ولی ہوگا۔ اور اس کی پیدائش پر اس کا نام محمد رکھنا۔ چنانچہ جب ان کے ہاں ولادت ہوئی تو وہ اس بچہ کو حضرت غوث الاعظم کی خدمت میں لے گئے انہوں نے فرمایا کہ یہ میرا لڑکا ہے انشاء اللہ ولی کامل ہوگا۔ (فصوص الحکم)

جائے پیدائش

مرسیہ (Murcia) اموی دور حکومت میں مشرقی اندلس میں تعمیر ہوا۔ میناروں اور باغوں کی کثرت صفائی اور خوشحالی کے باعث یہ شہر مغربی اندلس کے شہر اشبیلیہ کا ہم پلہ تھا۔ دونوں شہروں کا شمار اس دور کے بڑے علمی مراکز میں ہوتا تھا۔ جہاں ابن عربی نے بڑے بڑے جید علماء سے اکتساب فیض کیا۔ علامہ شہاب الدین اپنی کتاب نفح الطیب میں لکھتے ہیں کہ یہ شہر کبھی بھی علماء و فضلاء سے خالی نہیں رہا۔

ابن عربی کی ولادت کے وقت مشرق میں المستنجد باللہ کی خلافت قائم تھی۔

آباء و اجداد

شیخ اکبر ابن عربی کے جد امجد عرب کے مشہور قبیلہ طے کے سردار حاتم طائی تھے۔ اندلس میں مسلمانوں کی حکومت کے قیام کے بعد ابن عربی کا خاندان وہاں آکر آباد ہوا۔ ان کے باپ دادا بھی علماء میں سے تھے اور تصوف کے سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابن عربی اپنے والد کی کرامت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ انہوں نے رحلت سے پندرہ روز قبل نہ صرف یہ کہ وفات کی خبر دی بلکہ دن بھی بتا دیا۔ اور مجھے مخاطب ہو کر کہا کہ آج میں اس دنیا سے کوچ کر جاؤں گا۔ میں نے ان سے عرض کی خدا آپ کا یہ سفر آسان کر دے اور اپنا دیدار مبارک فرمائے۔ وہ اس پر خوش ہوئے اور دعا دی۔ (فتوحات مکیہ جلد اول باب 35 ص 222)

مرسیہ میں آٹھ برس قیام کے بعد جب اندلس پر موحدوں کا قبضہ ہوا تو ان کا خاندان ہجرت کر کے اشبیلیہ آ گیا۔ جہاں ان کے والد کو اشبیلیہ کے امیر کے پاس معزز عہدہ مل گیا۔ اس عرصہ میں آپ تحصیل علم کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ بڑے بڑے نامور اساتذہ سے اکتساب فیض کیا۔ بڑے بزرگوں سے حدیثیں سنیں اور ان سے روایت کی اجازت لی جن کی تعداد 70 تک پہنچتی ہے۔ جن سے انہوں نے مختلف کتب درساً پڑھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ابن عربی نے عبدالحق الخرط اشبیلی سے بذریعہ خط و کتابت تعلیم حاصل کی۔

جب ابن عربی کے علم و عرفان کا چرچا اندلس میں پھیلنا شروع ہوا تو مشہور فلسفی ابن رشد نے ان سے ملاقات کا اشتیاق ظاہر کیا، ابن رشد ان کے والد کے دوست تھے، چنانچہ ابن عربی کے والد نے ہی ان کی ملاقات ابن رشد سے کرادی اسی ملاقات میں ابن رشد نے ابن عربی کی غیر معمولی لیاقت و قابلیت کو تسلیم کرلیا۔

ابن عربی کے اشعار

598ھ میں شیخ الاکبر مکہ گئے۔ وہاں کے بزرگ علماء سے مصاحبت رکھی۔

601ھ میں مشرقی ممالک کے طویل سفر کے لئے روانہ ہوئے دوران سفر علماء و مشائخ سے ملتے رہے اور تصنیف و تالیف کے کام بھی جاری رہے۔ اس سفر کی خاص بات یہ تھی کہ اس سفر میں انہیں ایسا صوفی ساتھی ملا جو بیس برس تک ان کے ساتھ رہا۔ بغداد، موص، قونیہ، دمشق، قاہرہ اور مصر کے سفر کئے۔

تزکیہ نفس

ابن عربی ایک قصہ بیان کرتے ہیں۔

ہم چند فقراء کو مصر کے شمع سازوں کے محلّہ میں ایک بندہ خدا نے دعوت دی اکثر مشائخ جمع تھے روٹی لائی گئی اور برتن بھر دیئے گئے وہاں ایک شیشہ کا برتن جو پیشاب کے لئے صاحب خانہ لایا تھا۔ مگر وہ استعمال میں نہیں لایا گیا تھا۔ اس میں بھی صاحب خانہ کھانے کی چیز لے آیا سب بندگان الٰہی روٹی کھا رہے تھے کہ اس برتن نے زبان حال سے کہنا شروع کر دیا جب اللہ تعالیٰ نے مجھے ان بزرگوں کا کھانے کا برتن بنا دیا تو میں نہیں چاہتا کہ آئندہ پیشاب کا برتن بنوں یہ کہہ کر وہ دو ٹکڑے ہو گیا، ابن عربی فرماتے ہیں میں نے مشائخ سے پوچھا تم نے سنا جو برتن نے کہا انہوں نے کہا ہاں ہم نے سنا برتن کہتا ہے کہ ان عمدہ لوگوں نے جب مجھ میں کھایا میں نہیں چاہتا کہ آئندہ پیشاب کے لئے استعمال کیا جاؤں اس لئے ٹوٹ گیا ابن عربی فرماتے ہیں میں نے کہا اس برتن نے تو اور کچھ کہا ہے انہوں نے کہا کیا کہا ہے؟ ابن عربی نے جواب دیا اس نے کہا ہے۔

اے بندگان خدا جب تمہارے دلوں کو خدا نے اپنے لئے منتخب کیا ہے۔ اور ایمان شہودی سے نوازا ہے۔ تو تمہیں چاہئے کہ تم اس دل کو گناہوں کی نجاست کا محل نہ بناؤ نہ حب دنیا کا مسکن ورنہ میری طرح ٹوٹ جاؤ یعنی مرجاؤ۔ (فتوحات مکیہ جلد 4 ص 78)

وفات

اندلس کے شہر مرسیہ میں طلوع ہونے والا تصوف و عرفان کا یہ آفتاب دمشق میں 75 برس کی عمر میں 9 نومبر 1240ء کو غروب ہوگیا۔ بمطابق 22 ربیع الآخر 638ھ انہیں دمشق کے شمال مغرب قاسیون میں قاضی محمد الدین الذکی کے پہلو میں تدفین ہوئی۔

تصنیفات

تالیف و تصنیف کی کثرت کے اعتبار سے اسلامی تاریخ میں ایک بھی مصنف نہیں جس نے اپنے پیچھے اتنا عظیم الشان علمی ذخیرہ چھوڑا ہو مشہور جرمن مستشرق بروکلمان نے ابن عربی کو دنیا کا سب سے زیادہ زرخیز دماغ رکھنے والا وسیع الخیال مصنف قرار دیا ہے۔

شیخ الاکبر خود اپنی تصنیفات کے بارے میں لکھتے ہیں۔ لکھنے کے معاملہ میں دیگر مصنفین کی طرح میں نے کبھی مقصد و ارادہ کے تحت نہیں لکھا۔ بلکہ التہاب الٰہی قسم کا الہام مجھے اپنے تصرف میں لے لیتا ہے۔ اور پھر جو کچھ مجھ پر منکشف ہوتا ہے۔ وہ میں ذہن سے صفحہ قرطاس پر منتقل کر دیتا ہوں۔ میری سب تحریریں غیر ارادی طور پر لکھی گئی ہیں۔ بعض تحریریں میں نے خاص خدائی حکم کے تحت خواب یا الہام کے ذریعہ لکھیں۔

(شیخ اکبر محی الدین عربی، از محمد شفیع بلوچ)

رئیس المتصوفین ابن عربی کا جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بکثرت ذکر ملتا ہے۔ تفسیر قرآن میں عموماً اور علم کلام میں بالخصوص ان کے حوالے دیئے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر حضرت مسیح موعود نے بار بار اپنی کتب میں فرمایا ہے۔ ویسے تو ان کی کتب کی تعداد 500 تک جاتی ہے لیکن فتوحات مکیہ اور فصوص الحکم بہت معروف ہیں اور جامع مضامین اپنے اندر رکھتی ہیں۔

ولادت کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ پیشگوئی ایک دور دراز زمانہ سے چلی آتی ہے کہ آخری کامل انسان آدم کے قدم پر ہوگا۔ تا دائرہ حقیقت آدمیہ پورا ہو جائے۔ اور اس پیشگوئی کو شیخ محی الدین ابن العربی نے فصوص الحکم میں فص شیث میں لکھا ہے اور دراصل یہ پیشگوئی فصل آدم میں رکھنے کے لائق تھی۔ مگر انہوں نے شیث کو الولد سرلابیہ کا مصداق سمجھ کر اسی کے فصل میں اس کو لکھ دیا ہے۔ ہم مناسب دیکھتے ہیں کہ اس جگہ شیخ کی اصل عبارت نقل کر دیں اور وہ یہ ہے۔ .... یعنے کامل انسانوں میں سے آخری کامل ایک لڑکا ہوگا جو اصل مولد اس کا چین ہوگا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ قوم مغل اور ترک میں سے ہوگا۔ اور ضروری ہے کہ عجم میں سے ہوگا نہ عرب میں سے۔ اور اس کو وہ علوم اور اسرار دیئے جائیں گے جو شیث کو دیئے گئے تھے۔ اور اس کے بعد کوئی اور ولد نہ ہوگا اور وہ خاتم الاولاد ہوگا۔ یعنے اس کی وفات کے بعد کوئی کامل بچہ پیدا نہیں ہوگا۔ اور اس فقرہ کے یہ بھی معنے ہیں کہ وہ اپنے باپ کا آخری فرزند ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوگی جو اس سے پہلے نکلے گی۔ اور وہ اس کے بعد نکلے گا۔ اس کا سر اس دختر کے پیروں سے ملا ہوا ہوگا۔ یعنے دختر معمولی طریق سے پیدا ہوگی کہ پہلے سر نکلے گا اور پھر پیر۔ اور اس کے پیروں کے بعد بلا توقف اس پسر کا سر نکلے گا (جیسا کہ میری ولادت اور میری توام ہمشیرہ کی طرح اسی طرح ظہور میں آئی)۔ اور پھر بقیہ ترجمہ شیخ کی عبارت کا یہ ہے کہ اس زمانے میں مردوں اور عورتوں میں بانجھ کا عارضہ سرایت کرے گا۔ نکاح بہت ہوگا۔ یعنی لوگ مباشرت سے نہیں رکیں گے مگر کوئی صالح بندہ نہیں ہوگا اور وہ زمانہ کے لوگوں کو خدا کی طرف بلائے گا۔ مگر وہ قبول نہیں کریں گے۔ اور اس عبارت کے شارح نے جو کچھ اس کی شرح میں لکھا وہ یہ ہے۔

پہلا مولود جو آدم کو بخشا گیا وہ شیث ہے۔ اور ایک لڑکی بھی تھی جو شیث کے ساتھ بعد اس کے پیدا ہوئی۔ پس خدا نے چاہا وہ نسبت جو اول اور آخر میں ہوتی ہے۔ وہ نوع انسان میں متحقق کرے۔ اس لئے اس نے ابتدا سے مقدر کر رکھا تھا کہ طرز دلالت پسر آخر پسر اول سے مشابہت رکھے پس پسر آخر جو خاتم الخلفاء تھا۔ اور بموجب اس پیشگوئی کے جو شیخ نے اپنی کتاب عنقاء مغرب میں لکھی ہے وہ خاتم الخلفاء اور خاتم الاولیاء عجم میں سے پیدا ہونے والا تھا نہ عرب سے۔ اور وہ حضرت شیث کے علوم کا حامل تھا۔ اور پیشگوئی میں یہ بھی الفاظ ہیں کہ اس کے بعد یعنے اس کے مرنے کے بعد نوع انسان میں علت عقم سرایت کرے گی یعنی پیدا ہونے والے حیوانوں اور وحشیوں سے مشابہت رکھیں گے۔ اور انسانیت حقیقی صفحہ عالم سے مفقود ہو جائیں گے۔ وہ حلال کو حلال نہیں سمجھیں گے اور نہ حرام کو حرام۔ پس ان پر قیامت قائم ہوگی۔

اب واضح ہو کہ شیخ موصوف کی یہ پیشگوئی اگرچہ کسی صریح حدیث سے اب تک ثابت نہیں ہوئی۔ لیکن اشارۃ النص ہمیں اس بات کی طرف توجہ دیتی ہے کہ یہ پیشگوئی قرآن میں موجود ہے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15 ص482)

............سو واضح ہو کہ شیخ موصوف کی یہ پیشگوئی غالباً اس کا کشف ہوگا۔ مگر قرآن شریف پر نظر ڈال کر اس کی تصدیق پائی جاتی ہے۔............

اور یاد رہے کہ اگر شیخ اس پیشگوئی میں بجائے شیث کے مسیح موعود کو آدم سے مشابہت دیتا تو بہتر تھا۔ کیونکہ قرآن اور توریت سے ثابت ہے کہ آدم بطور توؤم پیدا ہوا تھا۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15 ص485)

.... میرے بارے میں شیخ محی الدین ابن العربی نے ایک پیشگوئی کی تھی جو میرے پر پوری ہوگئی اور وہ یہ کہ............جس کا دوسرا نام مسیح موعود ہے صینی الاصل ہوگا۔ یعنی اس کے خاندان کی اصل جڑھ چین ہوگی اور نیز وہ توام پیدا ہوگا ایک لڑکی اس کے ساتھ ہوگی اور یہ وضع حمل کے وقت پہلے پیدا ہوگی اور وہ بعد میں پیدا ہوگا پس اسی طرح میری پیدائش ہوئی اور میں توام کے طور پر جمعہ کے دن صبح کے وقت پیدا ہوا تھا۔ ممکن ہے کہ یہ پیشگوئی شیخ محی الدین ابن العربی کا اپنا کشف ہو یا کوئی حدیث اس کو پہنچی ہو۔ بہرحال وہ پیشگوئی میرے پیدا ہونے کے ساتھ پوری ہوگئی۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص330)

اہل ولایت کا بذریعہ کشف

حضورﷺ سے احکام پوچھنا

شیخ محی الدین ابن عربی نے جو فتوحات میں اس بارہ میں لکھا ہے کہ اس میں سے بطور خلاصہ یہ مضمون ہے کہ اہل ولایت بذریعہ کشف آنحضرت صلعم سے احکام پوچھتے ہیں اور ان میں سے جب کسی کو کسی واقعہ میں حدیث کی حاجت پڑتی ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو جاتا ہے پھر جبرائیل علیہ السلام نازل ہوتے ہیں۔ اور آنحضرتﷺ جبرئیل سے وہ مسئلہ جس کی ولی کو حاجت ہوتی ہے پوچھ کر اس ولی کو بتا دیتے ہیں یعنی ظلی طور وہ مسئلہ بہ نزول جبرئیل منکشف ہو جاتا ہے۔ پھر شیخ ابن عربی نے فرمایا ہے کہ ہم اس طریق سے آنحضرت صلعم سے احادیث کی تصحیح کرا لیتے ہیں بہتیری حدیثیں ایسی ہیں جو محدثین کے نزدیک صحیح ہیں اور وہ ہمارے نزدیک صحیح نہیں۔ اور بہتیری حدیثیں موضوع ہیں اور آنحضرتﷺ کے قول سے بذریعہ کشف کے صحیح ہو جاتی ہیں۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص177)

ابن عربی کے ایک کشف کا ذکر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں

حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی روایت بیان کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت محی الدین ابن عربیؒ نے ایک دفعہ کشفی حالت میں دیکھا کہ میں بیت اللہ کا طواف کر رہا ہوں۔ یعنی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کہتے ہیں میرے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں جو بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ مگر وہ اجنبی قسم کے لوگ ہیں جن کو میں پہچانتا نہیں۔ پھر انہوں نے دو شعر پڑھے جن میں سے ایک تو مجھے بھول گیا مگر دوسرا یاد رہا۔ یہ رؤیا میں آپ نے جو شعر سنا ان اجنبیوں سے ان کا ایک یہ تھا ان شعروں میں سے:

لقد طفنا کما طفتم سنیاً
بھذا البیت طراً اجمعینا

یعنی ہم بھی اس مقدس گھر کا سالہا سال اسی طرح طواف کرتے رہے ہیں جس طرح آج تم اس کا طواف کر رہے ہو۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر بڑا تعجب ہوا پھر ان میں سے ایک شخص نے مجھے اپنا نام بتایا اور وہ نام بھی ایسا تھا جو میرے لئے بالکل غیر معروف تھا۔ اس کے بعد وہ شخص مجھ سے کہنے لگا کہ میں تمہارے باپ دادوں میں سے ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو وفات پائے ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا ہے اس نے کہا چالیس ہزار سال سے کچھ زیادہ۔ میں نے کہا زمانہ آدم پر تو اتنا عرصہ نہیں گزرا۔ اس نے کہا تم کس آدم کی بات کرتے ہو؟ کیا اس آدم کی جو تمہارے قریب ترین زمانہ میں ہوا؟ یعنی وہ آدم جو گویا کل کا بچہ ہے۔ تم اس کی باتیں کر رہے ہو یا کسی اور آدم کی؟ وہ کہتے ہیں اس پر معاً مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ حدیث یاد آگئی کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کئے ہیں اور میں نے سمجھا کہ میرے یہ جد اکبر بھی انہی میں سے کسی ایک آدم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ حدیث تو ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء آئے مگر حدیث کہ ایک لاکھ آدم پیدا کئے گئے میں نے تلاش کی ہے مجھے تو نہیں ملی لیکن کشفی نظارہ ہے اور حضرت محی الدین ابن عربی بہت پائے کے بزرگ صوفی تھے اس لئے آپ کے ذہن میں اگر اس وقت کشف میں رؤیا میں کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد رہ گئی ہے تو کوئی بعید نہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ایسا فرمایا بھی ہو مگر ظاہری طور پر اس حدیث کا کوئی نشان ہمیں مل نہیں سکا۔ یہ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ خانہ کعبہ کو بیت العتیق کیوں کہا جاتا ہے بہت ہی پرانا گھر ہے، اتنا کہ آدم سے بہت پہلے سے یہ گھر آباد تھا اور اس لئے میں یہ کہا کرتا ہوں کہ دوسرے Civilization کا پہلا نشان وہ خانہ کعبہ تھا۔ پہلا گھر جو غاروں سے نکل کر انسان کے لئے بنایا گیا اسی لئے فرمایا وضع للناس یہ انسان کے لئے بنایا گیا ہے جس سے انسانی تمدن نے عروج پکڑا، انسان کو تہذیب سکھائی گئی۔ یہ وہی گھر ہے بیت عتیق جس کو آج خانہ کعبہ کہا جاتا ہے جس گھر میں دنیا بھر میں سے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور اس پہلو سے یہ ایک ہی گھر ہے جہاں تمام دنیا کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں نہ کسی عیسائی گھر کو ایسی توفیق ہے جہاں عیسیٰ کے نام پر لوگ سب دنیا سے اکٹھے ہوتے ہوں، نہ کسی یہودی گھر کو یہ توفیق ہے کہ دنیا بھر کے لوگ وہاں اکٹھے ہوتے ہوں، نہ تیرتھ کو یہ توفیق ہے۔

دنیا میں مختلف جگہوں پر خدا کے نام پر بظاہر خدا کے نام پر یا شرک کے نام پر لوگ اکٹھے ہوتے ہیں مگر ایک بھی ایسا گھر نہیں جہاں تمام دنیا سے لوگ آتے ہوں اور اس پہلو سے حضرت محی الدین ابن عربی کو جو خدا نے دکھایا معلوم ہوتا ہے بہت ہی پرانا گھر ہے جس کو اس غرض سے تعمیر کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یہاں پیدا ہوں اور جس طرح ابتداء میں بنی نوع انسان کو اکٹھا کرنے کے لئے بنایا گیا تھا اسی طرح آخر پر روحانی لحاظ سے بھی تمام بنی نوع انسان کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کیا جائے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ ہوگا۔ پس یہ خطبہ دینے کے بعد میں بعض روایتوں کو اب چھوڑ دیتا ہوں میرے نزدیک جو باتیں میں آپ کو سمجھانی چاہتا تھا، یاد کروانی چاہتا تھا وہ میں نے بیان کردی ہیں۔

(خطبات طاہر عیدین ص675)

آپ کی تفسیر بھی اپنے اندر بہت سے عجائبات رکھتی اور بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ آپ نے متعدد آیات کی تفسیر میں مسیح موعود کی آمد کا ذکر کیا ہے۔ حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے تفسیر قرآن کے دوران آپ کی تفسیر کا بھی حوالہ دیا ان میں سے چند ایک نمونۃً پیش ہیں۔ ان سے آپ کی تبحر علمی اور قرآن کریم سے مضامین اخذ کرنے کی قابلیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

الحمد متن کتاب ہے

شیخ محی الدین ابن عربی لکھتے ہیں کہ میں نے جتنی دفعہ الحمد شریف پڑھا ہے ہر دفعہ اس کے نئے معنے میری سمجھ میں آئے ہیں میں اگرچہ ایسا دعویٰ تو نہیں کر سکتا مگر میں نے بغور دیکھا ہے اور میرا اعتقاد ہے کہ سارا قرآن مجید الحمد شریف کے اندر ہے۔ الحمد متن ہے اور قرآن شریف اس کی شرح ہے۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص8)

حضرت خلیفہ اول نے آپ کے بارہ میں یہ بھی فرمایا:۔

تیسرا آدمی جس کے بارہ میں بعض علماء نے جھگڑا کیا ہے۔ مگر میں تو اچھا سمجھتا ہوں شیخ محی الدین ابن عربی ہے۔

(حقائق الفرقان جلد4 ص117 جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں

پھر حضرت شیخ ابن عربی نے فتوحات مکیہ میں لکھا ہے۔ دیکھو فتوحات مکیہ جلد نمبر3 صفحہ 621 باب 398............

غیر اللہ کے لئے شعر کہنا ما اھل لغیر اللہ سے ہے کیونکہ نیت کا اثر چیزوں میں ہوا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور نہیں حکم کئے گئے وہ لوگ مگر اس بات کا کہ عبادت و پرستش کریں اللہ کی صرف اس لئے خالص کرنے والے ہوں اپنے دین کو۔

ہم نے اپنی کتاب میں ایسے شعروں سے پرہیز کیا ہے جو کسی محبوب مجازی کے حق میں یا غیر اللہ کے لئے وہ شعر بولے گئے کیونکہ وہ ما اھل لغیر اللہ ہیں اور وہ حرام ہیں۔ دوم ان تمام سوختنی قربانیوں سے روک دیا گیا ہے۔ جو اشیاء آگ میں تباہ کی جاتی ہیں اور جن کا ذکر صدہا بلکہ ہزارہا بار یجر۔ رگ۔ سام ویدوں میں ہوا ہے............ تیسری وہ تمام قربانیاں موقوف کردیں جن میں یہ خیال پیدا ہو سکے کہ وہ تراکیب ہمارے گناہوں بدکاریوں، نافرمانیوں کا کفارہ ہوں گی۔ ایسی ہی قربانیوں نے جو ایک برے کی ہوئی یا نہ ہوئی تمام عیسائیوں کو دلیر و بے باک کر دیا ہے۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص77)

متقی اور محسن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

متقی کے معنی ہیں ڈرنے والا۔ ایک ترک شر ہوتا ہے اور ایک افاضۂ خیر۔ متقی ترک شر کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے اور محسن افاضۂ خیر کو چاہتا ہے۔ میں نے اس کے متعلق ایک حکایت پڑھی ہے کہ ایک بزرگ نے کسی کی دعوت کی اور اپنی طرف سے مہمان نوازی کا پورا اہتمام کیا اور حق ادا کیا۔ جب وہ کھانا کھا چکے، تو بزرگ نے بڑے انکسار سے کہا کہ میں آپ کے لائق خدمت نہیں کر سکا۔ مہمان نے کہا کہ آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ میں نے احسان کیا ہے، کیونکہ جس وقت تم مصروف تھے، میں تمہاری املاک کو آگ لگا دیتا تو کیا ہوتا۔ غرض متقی کا کام یہ ہے کہ برائیوں سے باز آوے۔ اس سے آگے دوسرا درجہ افاضۂ خیر کا ہے، جس کو یہاں محسنون کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے کہ نیکیاں بھی کرے۔ پورا راستباز انسان تب ہوتا ہے جب بدیوں سے پرہیز کر کے یہ مطالعہ کرے کہ نیکی کون سی کی ہے؟

کہتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چاء کی پیالی لایا۔ جب قریب آیا تو غفلت سے وہ پیالی آپؓ کے سر پر گر پڑی۔ آپؓ نے تکلیف محسوس کر کے ذرا تیز نظر سے غلام کی طرف دیکھا۔ غلام نے آہستہ سے پڑھا۔ والکاظمین الغیظ (آل عمران:135) یہ سن کر امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کظمت غلام نے پھر کہا والعافین عن الناس۔ کظم میں انسان غصہ دبا لیتا ہے اور اظہار نہیں کرتا ہے، مگر اندر سے پوری رضامندی نہیں ہوتی، اس لئے عفو کی شرط لگا دی ہے۔ آپؓ نے کہا کہ میں نے عفو کیا۔ پھر پڑھا واللّٰہ یحب المحسنین۔ محبوب الٰہی وہی ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں۔ آپؓ نے فرمایا: جا آزاد بھی کیا۔ راستبازوں کے نمونے ایسے ہیں کہ چائے کی پیالی گرا کر آزاد ہوا۔ اب بتاؤ کہ یہ نمونہ اصول کی عمدگی ہی سے پیدا ہوا۔

(ملفوظات جلد اول ص115)

سرفراز احمد عدیل صاحب

دنیا کا آٹھواں عجوبہ جاپان کا کنسائی ائیر پورٹ

جنگ عظیم دوئم میں شکست کھانے کے بعد جاپانی قوم نے دنیا کو اسلحہ کے بجائے ٹیکنالوجی کے زور پر فتح کرنے کا فیصلہ کیا اور ایسی ایسی ایجادات کیں کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ ایسی عجوبہ روزگار عمارتیں وجود میں لائے کہ سب حیران رہ گئے۔ جاپان کے شہر کنسائی کا ائیر پورٹ بھی انہی حیرت انگیز عمارتوں میں سے ایک ہے۔ جس کو بلاشبہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ائیر پورٹ سطح زمین کی بجائے سمندر میں بنایا گیا ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ کنسائی ائیر پورٹ بنانے کے لئے جگہ نہیں بچی تھی۔ جس پر جاپانی حکام نے سمندر کے اندر ائیرپورٹ بنانے کا عجیب وغریب فیصلہ کرکے دنیا کو حیران کردیا۔

سمندر میں بنے کنسائی ائیر پورٹ کو تصور میں لائیں جہاں سمندر کی اوپر کی سطح پر بنی عمارت میں زندگی مگن ہے، ہر طرف ہلچل مچی ہوئی ہے، مسافر آرہے ہیں جارہے ہیں الغرض زندگی اپنے پورے جوبن پر ہے۔ لیکن اپنی منزل تک پہنچنے کی فکر میں متحرک مسافروں کو اگر یہ بتایا جائے کہ سمندر پر بنی دنیا کی سب سے بڑی یہ عمارت دھیرے دھیرے نامحسوس طریقے سے سمندر میں ڈوب رہی ہے تو ان پر کیا گزرے گی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ آہستہ آہستہ سمندر میں دفن ہو رہا ہے۔ انسانی دماغوں اور ٹیکنالوجی کی تمام تر ترقی بھی اس عجوبے کو سمندر کے منہ میں جانے سے روکنے سے قاصر ہے۔

کنسائی ائیر پورٹ کے بننے کی تیاری بھی دلچسپ وعجیب ہے۔ جاپانی حکام نے جب ائیر پورٹ بنانے کا اعلان کیا تو ناقدین نے اسے دیوانے کا خواب قرار دیا کیونکہ سمندر کے اندر دو تہیں ہوتی ہیں۔ ایسا کبھی ممکن نہیں ہوسکا کہ سمندر کے اندر موجود دو تہوں میں کچھ تعمیر ہوا ہو لیکن جاپانی حکام نے ناممکن کو ممکن بنانے کے ارادے پر عمل کرتے ہوئے سمندر کی پہلی تہہ جو تین میٹر سمندر کے اندر ہوتی ہے اس کے نمونے لئے تاکہ اندازہ لگایا جاسکے کہ عمارت تعمیر کے دوران ہی سمندر میں دھنس نہ جائے۔ ان نمونوں کی جو رپورٹس سامنے آئیں ان کے مطابق ائیر پورٹ کی عمارت 19 سے 25 فٹ تک سمندر کے اندر دھنس سکتی تھی۔ یہ رپورٹس حوصلہ افزاء تھیں کیونکہ ماہرین جو ائیرپورٹ کی تعمیر میں حصہ لے رہے تھے ان کو پہلے سے اندازہ تھا کہ ائیرپورٹ سمندر کی گہرائی میں تو ایک نہ ایک دن ضرور اترے گا ہی لیکن پھر بھی وہ زیادہ سے زیادہ سمندر کی تہہ میں 19 فٹ تک جائے گی۔ ابتدائی رپورٹس نے ان ماہرین کے اندازے کی تصدیق کر دی تھی۔

آخرکار جنوری 1987ء میں تعمیر کا کام شروع ہوا اور تعمیر کے لئے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا جس کے ذریعہ سمندر میں موجود تہوں کو ایک خاص حد تک مضبوطی دی جا سکتی تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسے پائپوں کا استعمال کیا گیا جو سمندری زمین کے اندر پانی کی مقدار کو باہر نکال کر اسے مضبوط کردے۔

جون 1989ء میں سمندری دیوار کی تعمیر مکمل ہو گئی لیکن اب مسئلہ یہ سامنے آیا کہ مٹی سے اندر کا سارا حصہ بھرا جائے۔ مگر پھر یہ سوال اٹھتا تھا کہ اتنی کثیر مٹی کہاں سے لائی جائے۔ آخرکار تین پہاڑ کھود کر مٹی نکالی گئی اور وہ ساری اس سمندر میں ڈالی گئی اس عمل میں 80 جہاز استعمال میں لائے گئے اور مٹی ڈالتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا گیا کہ کہاں کتنی مٹی ڈالی جائے اس کے لئے لمبائی اور چوڑائی کے نظریے کو اختیار کیا گیا ابھی یہ معاملہ چل رہا تھا کہ ایک تنازعہ شروع ہوگیا۔ کنسائی شہر کے لوگوں نے اس منصوبے کے خلاف مظاہرے کرنے شروع کردیئے کہ یہ سب ایک ڈھکوسلے کے سوا کچھ نہیں اور پیسے کا ضیاع ہے کیونکہ ائیرپورٹ کے سمندر میں دھنسنے کا امکان ہمیشہ موجود رہے گا۔ ائیر پورٹ کی تعمیر کو روکنے کے لئے 24 بار حملے کئے گئے۔

1989ء میں رابطہ سڑکیں بنائی جانی شروع کر دی گئیں اس کے لئے 29 ستون سمندر کے اندر گاڑے گئے یہ کام ایک سال میں مکمل ہوگیا۔ ستونوں پر بنائے گئے پل کا وزن 4 ہزار ٹن تھا اور اس کی لمبائی 2 میل تھی۔ یہ پل دو حصوں پر مشتمل تھا جس کے اوپری حصے پر سڑک تھی اور نیچے ریلوے ٹریک بنایا گیا تھا۔ پل کی کل لاگت ایک بلین ڈالر تھی اور دس ہزار افراد نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا۔ پل کی تعمیر اہم ترین کام تھا۔ اب عوام کے مظاہروں میں بھی کمی آنے لگ گئی۔ اس کے بعد صرف ائیر پورٹ کا پسنجر ٹرمینل بنانا باقی رہ گیا تھا لیکن قدرت کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا۔ اس سے پہلے کہ پسنجر ٹرمینل کی تعمیر کا کام شروع ہوتا ایک رپورٹ سامنے آئی جس کے مطابق ائیرپورٹ کے لئے بنایا گیا مصنوعی جزیرہ 27 فٹ تک زمین کے اندر دھنس چکا تھا۔ حالانکہ ابتدائی سرکاری رپورٹ میں 19 فٹ تک کی یقین دہانی کراوئی گئی تھی۔ اس صورتحال سے نبٹنے کے لئے ساڑھے گیارہ فٹ مزید مٹی سمندر کی تہہ میں ڈالی گئی۔

کنسائی ائیر پورٹ کوئی عام عمارت تو تھی نہیں کہ بنانے کے بعد بے فکر ہو جاتے۔ اس پر تو لاکھوں ٹن وزنی ہوائی جہاز اترنا اور پرواز کرنا تھے اس کو دیکھتے ہوئے رن وے کے حصے پر اسفالٹ ڈالا گیا تاکہ مٹی میں مضبوطی پیدا ہوسکے لیکن یہ عمل بھی رائیگاں جاتا نظر آرہا تھا۔ جاپانی حکام ایک ڈولتی ہوئی کشتی پر انحصار کر رہے تھے آخرکار ایک مشہور ماہر تعمیرات کی خدمات حاصل کی گئیں تاکہ ایسا پسنجر ٹرمینل بنایا جائے جو چھوٹا بھی ہو اور بھاری بھی نہ ہو۔ ماہر تعمیرات نے صورتحال کا جائزہ لیا کہ عام زمین پر کیسے ائیرپورٹ تعمیر کیا جاتا تھا۔ معلوم ہوا کہ بڑے پراجیکٹ میں زمین کے اندر بھی عمومی گہرائی میں بنیادیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ کنسائی ائیرپورٹ بھی اس طرز پر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ 1991ء میں پسنجر ٹرمینل پر کام شروع ہوگیا جو کہ تین سال میں مکمل ہونا تھا۔ سٹیل کے 30 ستون بنائے گئے۔ سطح زمین سے عمارت کی چھت 85 فٹ بلند تھی۔ 200 ٹن کا ایک سٹیل کا ستون لگایا گیا اس کے علاوہ ٹرمینل کی مضبوطی کے لئے خصوصی 200 رائٹس لگائی گئیں جو برطانیہ میں تیار ہوئیں ان میں ایسے شیشے لگائے گئے تھے جو ٹوٹتے نہیں تھے۔ عمارت کی خوبصورتی کے لئے 90 ہزار شیشے کی ٹائلیں لگائی گئیں مگر ان تمام کوششوں اور محنت کے باوجود یہ حقیقت اپنی جگہ اٹل تھی کہ ائیرپورٹ ڈوب رہا تھا۔ ائیرپورٹ ڈوبنے کے مستقل خدشات کے باوجود جاپانی حکام اپنی کوششوں میں مصروف رہے اور ایسی عمارت تعمیر کردی جو تعمیرات کی دنیا میں منفرد ترین حیثیت رکھتی ہے۔ عمارت کا ڈھانچہ ایسا بنایا گیا کہ اس کے ایک کنارے پر کھڑا شخص دوسرے کنارے تک باآسانی دیکھ سکتا ہے۔ عمودی طرز پر بنائی گئی یہ عمارت فن تعمیر کا خوبصورت نمونہ ہے۔

عمارت میں ملکی وبین الاقوامی پروازوں کے لئے علیحدہ علیحدہ چار ٹرمینل بنائے گئے ہیں۔ سنٹرل لفٹ کی سہولت ہے تاکہ مسافروں کو باآسانی مطلوبہ ٹرمینل پر پہنچایا جاسکے۔ ڈیپارچر کا حصہ ایک میل لمبا ہے جو دنیا کے لمبے ترین ڈیپارچر ایریاز میں سے ایک ہے۔ لیکن اہم ترین بات یہ ہے کہ ائیرپورٹ کی عمارت سے لے کر جہاز تک ٹرین صرف 90 سیکنڈ میں پہنچا دیتی ہے یعنی جہاز پر سفر کرنے کا ٹکٹ لیں اور تیز ترین ٹرین کے سفر سے بھی لطف اندوز ہوں۔

کنسائی ائیرپورٹ کی تعمیر 1993ء میں مکمل ہونا تھی لیکن پے در پے سامنے آنے والی مشکلات کی بدولت ایک سال کی تاخیر کے بعد 24 ستمبر 1994ء کو تعمیر مکمل ہوسکی۔ تاخیر کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ عمارت میں ٹمپریچر کو کیسے کنٹرول کیا جائے۔ ائیر کنڈیشنرز کیسے لگیں کیونکہ عام طور پر ائیر کنڈیشنگ سسٹم زمین میں لگتا ہے مگر یہاں معاملہ الٹ ہے۔ ائیر کنڈیشنگ سسٹم چھت پر نصب تھا تاکہ ٹھنڈک کا زیادہ احساس ہو سکے۔ تاخیر سے ہی لیکن تعمیر مکمل ہونے پر جاپانی حکام نے سکھ کا سانس لیا اور عجوبہ روزگار عمارت کا افتتاح جاپان کے بادشاہ نے اپنے ہاتھوں سے کیا۔

عمارت مکمل ہوچکی تھی جاپانی حکام اپنے دعوے میں سرخرو ہو چکے تھے۔ لیکن ساری محنت اس وقت اکارت ہوتی نظر آئی جب افتتاح کے پندرہ ماہ بعد زلزلہ آ گیا۔ زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر 7.2 تھی۔ یہ زلزلہ جاپان میں 1923ء میں آنے والے زلزلے کے بعد شدید تھا۔ یہ اتنا خطرناک تھا کہ کوبے شہر دس فٹ تک زمین میں دھنس گیا۔ پانچ ہزار اموات ہوئیں اور 25 ہزار افراد زخمی ہو گئے۔ املاک کے نقصان کا کوئی اندازہ نہیں تھا لیکن ائیر پورٹ کی خوش قسمتی دیکھئے کہ یہ کوبے شہر سے صرف 18 میل کی دوری پر تھا لیکن زلزلے کا جھٹکا سہہ گیا اس کی وجہ یہ قرار دی گئی کہ کنسائی ائیرپورٹ کی بنیادوں میں 75 فٹ چوڑے اور دو ٹن وزن کے پتھر ڈالے گئے تھے۔ عمارت کے چند شیشے ٹوٹے اور پھر سب نے دیکھا کہ وہی ائیرپورٹ جس کی تعمیر کے خلاف مظاہرے ہو رہے تھے وہ انسانی جانیں بچانے کا ذریعہ بن گیا۔ کیونکہ اسی ائیرپورٹ کے ذریعہ امدادی کارروائیاں ممکن ہوسکیں۔ ائیرپورٹ ہسپتال، گھر اور تمام ضروریات زندگی کا محور بن گیا۔ مگر کہتے ہیں مشکل کبھی تنہا نہیں آتی۔ ابھی کوبے اور کنسائی شہر کے لوگ زلزلے کے اثرات سے سنبھل ہی رہے تھے کہ تین سال بعد 22 ستمبر 1998ء کو سمندری طوفان آ گیا جس کی رفتار 130 میل فی گھنٹہ تھی۔ کنسائی ائیرپورٹ جس کی سطح سمندر سے بلندی صرف 17 فٹ رہ گئی تھی خوش قسمتی سے طوفان بھی جھیل گیا لیکن جاپانی حکام کو احساس دلا گیا کہ حفاظتی اقدامات کے لئے مزید کچھ اور کرنا بھی ضروری ہے۔ جس پر سمندر کے ائیرپورٹ کے اردگرد دیوار بنانے کا فیصلہ کیا گیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ ائیرپورٹ کو بند نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ ائیرپورٹ پر ہر سال ایک لاکھ ساٹھ ہزار جہاز اترتے اور روانہ ہوتے تھے جس کے لئے مزید ایک اور رن وے کی ضرورت تھی۔ ایسے میں مشکل یہ تھی کہ سمندر میں دیوار بنانے کے ساتھ ساتھ رن وے بھی ایک نیا بنایا جائے لیکن مسئلہ تھا کہ اگر ایک نئی عمارت بنائی جاتی تو دونوں کے ڈوبنے کا خطرہ تھا لیکن جاپانی حکام نے ایک بار پھر خطرات سے کھیلنے کا فیصلہ کرلیا۔ نئے ائیرپورٹ کے لئے بنایا جانے والا پہلے رن وے 15 بلین ڈالر کی لاگت سے بنا جو بجٹ سے 40 فیصد زیادہ تھا۔

نئی عمارت بنانے کے باوجود پہلے ائرپورٹ کی

عمارت ہر سال ایک فٹ نیچے ہورہی ہے اور اندازے کے مطابق اگلے 15 سے 17 برسوں میں کنسائی ائیرپورٹ سطح سمندر کے برابر آجائے اور سمندر کی لہریں ان کے اوپر سے گزر جائیں گی۔ حالانکہ ائیرپورٹ کی عمارت میں نو سو کنکریٹ کے بلاک مضبوطی کے لئے بنیادوں میں لگائے گئے ہیں۔ جو سب کمپیوٹر سے منسلک ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ سارے بلاک 15 انچ تک اوپر نیچے کئے جاسکتے ہیں۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ ائیرپورٹ کے 900 پاؤں ہیں جن کا وزن 30 ملین ٹن ہے۔ یہ فارمولا پہلے بھی جاپان میں مختلف جگہوں میں استعمال کیا جاچکا ہے۔ کنسائی ائیرپورٹ کی عمارت کی خاص بات یہ ہے کہ ہر شے بیک وقت اوپر نیچے کی جاسکتی ہے۔ یعنی گزرے چار سالوں میں پوری عمارت کی مختلف انداز سے اوپر نیچے ایڈجسٹمنٹس کی جاچکی ہے۔ ہر سال ائیرپورٹ کی سیڑھیوں میں دو مزید سیڑھیاں شامل کی جاتی ہیں تاکہ سمندر کی تہہ میں دھنسنے والی سیڑھیوں کا ازالہ ہوسکے۔ بلاشبہ کنسائی ائیرپورٹ فن تعمیر کا نمونہ اور جادوگری ہے جس کے اوپر زندگی اپنی پوری آب و تاب سے متحرک ہے تو نیچے موت کے پنجے عمارت کو آہستہ آہستہ اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ دنیا کا آخری عجوبہ اپنی موت کی طرف بڑھ رہا ہے اور انسانی ذہانت اور قدرت کی حقیقتوں کے سامنے بے بس کھڑی نظر آتی ہے۔

اس ائیرپورٹ کو دو مالیاتی فائدوں کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا تھا۔ ایک یہ کہ جاپانی معیشت ڈرامائی انداز میں 1980ء کی طرح بڑھتی جائے اور دوسرا یہ ائیرپورٹ ایک پہیے کی طرح جو جس کے ذریعہ ایشیا اور دوسرے براعظموں کی ٹریفک کو ملا دیا جائے لیکن بدقسمتی سے یہ دونوں خواب پورے نہ ہوسکے۔ کنسائی ائیرپورٹ پر اب تک 15 بلین ڈالر خرچ ہوچکے ہیں جن میں 40% خرچ اس ائیرپورٹ کے ڈوبنے کے مسئلے کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ ائیرپورٹ اب تک قرضوں کے ڈھیروں کے نیچے دبا ہوا ہے اور اس پر ہر سال تقریباً 560 ملین ڈالرز کا سود چڑھتا ہے۔

اس ائیرپورٹ پر لینڈنگ فیس بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے اکثر ائیرلائنز یہاں نہیں اترتیں۔ یہ دنیا کا دوسرا مہنگا ترین ائیرپورٹ ہے۔ یہ ائیرپورٹ دراصل بزنس کلاس سیاحوں کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ Kobe کے ائیرپورٹ کے افتتاح کے بعد کنسائی کی ترقی مزید ماند پڑسکتی ہے باوجود اس کے اس ائیرپورٹ نے لینڈنگ فیس کم کرکے ائیرپورٹ لائنوں کو اپنی طرف کھینچے کی ناکام کوشش کی ہے۔ ائیرپورٹ کے ڈوبنے کی رفتار کم ہوگئی ہے اور 2002ء میں صرف 17cm ڈوبا۔

اس ائیرپورٹ کے لئے ایک دوسرا runway بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے جس کی لاگت اندازاً 15 بلین ڈالر ہوگی اور یہ منصوبہ 2007ء میں مکمل ہوکر اپنا کام شروع کردے گا۔

مکرم مولانا محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب

پیارے دوست چوہدری محمد حسین واہلہ صاحب کا ذکر خیر

مکرم چوہدری محمد حسین واہلہ صاحب 21 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مختصر علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔

آپ چک 87 شمالی ضلع سرگودھا کے معزز زمیندار تھے۔ اپنی اولاد کو دینی ماحول میں رکھ کر تربیت دینے کی خاطر 1977ء میں ربوہ میں رہائش اختیار کرلی۔ گاؤں سے بھی تعلق رکھا۔ کیونکہ وہاں آپ کی زرعی زمین ہے اور عزیز رشتہ دار بھی ہیں۔ گاؤں میں آنا جانا رکھتے رہے۔ جس غرض کے لئے آپ اپنے اہل و عیال کو مرکز میں لائے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ نے احسن رنگ میں پوری کی۔ سب بچے تعلیم یافتہ ہیں اور احمدیت کے خادم ہیں۔ واہلہ صاحب کو خود جماعت کی خدمت کرنے کی خوب توفیق ملی۔

1982ء میں مکرم واہلہ صاحب نے اپنا مکان تعمیر کرکے ہمارے محلّہ دارالنصر میں مستقل رہائش اختیار کرلی۔ میں نے واہلہ صاحب کو قریب سے دیکھا ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نصف صدی سے زائد مسلسل اپنے محلّہ میں بطور صدر جماعت کام کرنے کی توفیق ملی ہے۔ مکرم واہلہ صاحب ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری امور عامہ میرے ساتھ خدمت سلسلہ کرتے رہے۔ واہلہ صاحب گریجویٹ تھے۔ علم و فضل میں مجھ سے بہتر تھے۔ لیکن میرے ساتھ بہت اکرام سے پیش آتے تھے۔ بڑی ذمہ داری اور اخلاص سے کام کرتے تھے۔ ویسے تو ساری مقامی جماعت اور مجلس عاملہ کا مجھ سے تعاون تھا۔ لیکن واہلہ صاحب کا تعاون نمایاں اور مثالی تھا۔ بڑی پُروقار شخصیت تھی۔ بڑے رازدان تھے۔ چونکہ واہلہ صاحب محلّہ کے سیکرٹری امور عامہ تھے۔ محلّہ پر احتسابی نظر رکھنی ہوتی تھی اس لئے بڑی رازداری اور سلیقہ سے کام کرتے تھے۔ اصلاح بین الناس کا کام بڑی عمدگی سے کرتے تھے۔ محلّہ میں ہر ایک کی بہتری کے خواہاں تھے اور ہر ایک سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ہمدردی ایمان کی علامت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، دین سراسر خیرخواہی ہے۔

واہلہ صاحب کی گھریلو زندگی بھی بڑی خوشگوار تھی۔ سب رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا سلوک کرتے تھے۔ میں نے دیکھا ہے ایک ملازم لمبے عرصہ تک ان کے گھر کام کرتا رہا۔ اس کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے تھے۔ اسے گھر کا فرد سمجھا کرتے تھے۔ واہلہ صاحب کے سلوک سے میں یہی سمجھا کرتا تھا کہ یہ ان کا کوئی رشتہ دار ہے۔ واہلہ صاحب کو کبھی میں نے دکانوں اور فضول مجلسوں میں بیٹھے نہیں دیکھا۔ نہ گھر سے کبھی ننگے سر نکلتے تھے۔ تمباکو نوشی وغیرہ کی کوئی لغو عادت نہیں تھی۔ صفائی پسند تھے۔ لباس ڈھیلا ڈھالا اور پُروقار ہوتا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اہل جنت سادہ مزاج ہوتے ہیں۔ کوئی ان میں نمود و نمائش نہیں ہوتی۔ ان کا قول و فعل سدید ہوتا ہے۔ ہر بات میں صاف ستھرے ہوتے ہیں۔ طبیعت پیچ دار نہیں ہوتی۔

وہی ہے پھول جس میں رنگ و بو ہو
وہی ہے خوبرو جو نیک خو ہو

کے مصداق ہوتے ہیں۔

ساری توفیق بندہ کو اللہ ہی دیتا ہے۔ اللہ کے بغیر کچھ نہیں۔ ’’مولا بس‘‘۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جب کسی کی تعریف کرو تو اول اللہ کی حمد بیان کرو۔ نیز فرمایا خدا ایک ایسا نسخہ ہے جو سارے نسخوں سے بہتر ہے

(تذکرہ ص 466)

آنحضرتؐ نے فرمایا نماز دین کا ستون ہے۔ واہلہ صاحب صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ سوائے مجبوری کے بیت الذکر میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جسے تم باجماعت نماز ادا کرنے کا عادی دیکھو اس کے ایمان کی گواہی دے سکتے ہو۔ میں نے ایک حدیث پڑھی ہے کہ اللہ کے فرشتے پہلی صف میں بیٹھنے والوں کے لئے خاص دعا کرتے ہیں۔ واہلہ صاحب کو ہمیشہ میں نے پہلی صف میں بیٹھے دیکھا ہے۔ واہلہ صاحب مالی جہاد میں بھی بہت اچھے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وصیت کے مبارک نظام میں شامل تھے۔ محلّہ کے سیکرٹری مال، سیکرٹری تحریک جدید، سیکرٹری وقف جدید جب بھی مجھے بقایا داران کی فہرستیں دکھایا کرتے تھے ان میں کبھی میں نے واہلہ صاحب کا نام نہیں دیکھا۔ سب چندہ جات واہلہ صاحب وقت سے پہلے ہی ادا کردیا کرتے تھے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ موجودہ وقت میں دو نیکیاں بڑی اہم ہیں۔ ایک باجماعت نماز کی پابندی دوسرے باقاعدہ مالی قربانی کرنا۔ جو احمدی ان دو نیکیوں میں پورا ہوگا اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اللہ اس کی دوسری چھوٹی موٹی غلطیاں اپنے فضل سے معاف فرمائے گا۔ پس ہمیں ان دونوں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

واہلہ صاحب اپنی جوانی میں والی بال کے بہترین کھلاڑی بھی تھے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا مجھے غرباء میں تلاش کیا کرو۔ واہلہ صاحب غرباء کا خیال بھی رکھا کرتے تھے۔ واہلہ صاحب کا معمول تھا کہ عیدالفطر کے موقع پر مجھے اپنے ساتھ لے کر مستحقین میں نقدی اور مٹھائی کے ڈبے تقسیم کیا کرتے تھے۔ میرا اندازہ ہے پانچ چھ ہزار روپیہ تقسیم ہوجایا کرتا تھا اور مٹھائی کے ڈبے اس کے علاوہ ہوتے تھے۔ یہ کام فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ہوجایا کرتا تھا تاکہ اخفاء بھی رہے۔ آنحضرت ﷺ کی حدیث ہے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہتر سلوک کرے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب میری لمبی خدمات کے بعد نئے صدر مکرم مولوی یوسف سلیم صاحب نے میری الوداعی پارٹی کی جس میں محلّہ کے انصار، خدام، اطفال اور لجنہ سب شامل تھے کھانے کا انتظام تھا۔ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے وہ بھی مدعو تھے اور ان کی شمولیت سے الوداعی پارٹی کو چار چاند لگ گئے۔ وڈیو فلم بنی تھی پارٹی میں میرے ساتھ ہی میرے دوست واہلہ صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ واہلہ صاحب کا عصا میرے عصا سے زیادہ اچھا اور خوبصورت تھا۔ واہلہ صاحب نے میرے احترام کے پیش نظر میری سوٹی سے اپنی سوٹی بدل لی۔ اپنی خوبصورت سوٹی میرے ہاتھ میں دے دی مجھے ہمیشہ ان کا یہ احترام اور دوست نوازی یاد رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

میرا مکرم واہلہ صاحب سے ان کی خوش خلقی اور نیکی کی وجہ سے تعلق تھا۔ وہ بھی میری عزت افزائی کیا کرتے تھے۔ واہلہ صاحب بہت اچھے دوست و بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ عربی زبان کا ایک مقولہ ہے۔ انما المرء حدیث فکن حدیثا حسنا لمن وعیٰ۔ آدمی افسانہ ہی افسانہ رہ جائے گا۔ ایسا اچھا افسانہ بنو کہ لوگ تمہیں اچھے لفظوں میں یاد رکھیں۔ اور تمہارا ذکر خیر کیا کریں۔

حدیث میں آیا ہے کہ اگلے جہان میں فوت شدہ والدین کے ان کی پیچھے چھوڑی ہوئی نیک اولاد کی وجہ سے درجات بڑھتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہاری درجات کی بلندی تمہاری نیک اولاد کی وجہ سے ہورہی ہے۔

مکرم واہلہ صاحب مرحوم بھی اپنے پیچھے اولاد بطور صدقہ جاریہ چھوڑ گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی اولاد کی بہت اچھی تربیت کی ہے۔ ان کی تین بیٹیاں مخلص احمدی ہیں۔ اور ایک بیٹا مکرم منور احمد واہلہ صاحب واقف زندگی مرکز میں عملہ حفاظت خاص کے نائب افسر ہیں اور اپنے والد کی طرح خدمت سلسلہ کررہے ہیں۔ واہلہ صاحب محکمہ قضاء میں آنریری قاضی تھے اور اصلاح بین الناس کا کام کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خاتمہ بالخیر بھی بہت بڑی کامیابی اور خوشی کی بات ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھی نصیب فرمائے۔

ابوظبی .... ابوظہبی

ابوظبی برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات کی سب سے بڑی امارت ہے جہاں لاکھوں پاکستانی برسر روزگار ہیں مگر کتنے پاکستانی ہیں جو عربی نام ’’ابوظبی‘‘ کو درست لکھتے ہیں۔ اکثر اسے بگاڑ کر ’’ابوظہبی‘‘ کہتے ہیں بلکہ بعض ستم ظریف تو ’’ابودبئ‘‘ بنادیتے ہیں۔ اس بے خبری کی وجہ یہ ہے کہ ابوظبی کو انگریزی میں Abu Dhabi لکھا جاتا ہے کیونکہ عربی لفظ ’’ظ‘‘ کے لئے انگریزی میں اکثر dh استعمال ہوتا ہے، چنانچہ پاکستانی بھائی ظبی کو بگاڑ کر ’’ظہبی‘‘ بنادیتے ہیں۔ یاد رہے ’’ظبی‘‘ کے معنی ہیں ’’ہرن‘‘ اور یوں ’’ابوظبی‘‘ لغوی لحاظ سے ’’ہرنوں والا‘‘ یا ’’ہرنوں کا دیس‘‘ ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63347 میں صبا سلطانہ

بنت صوبیدار میجر مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبا سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ ولد راجہ محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 اختر محی الدین ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 63348 میں کنیز اختر

بنت محمد طفیل قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن بھیلا گلاب سنگھ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز اختر گواہ شد نمبر 1 انوار احمد ولد چوہدری محمد صادق گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر

مسل نمبر 63349 میں مبشر احمد نصیر

ولد چوہدری نصیر الدین قوم گجر پیشہ ٹھیکہ زمین عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع ملکانہ جوگا سنگھ مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 انوار احمد گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر

مسل نمبر 63350 میں محمد صادق

ولد محمد عبداللہ قوم گجر پیشہ ٹھیکہ زمین عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سوا چار ایکڑ مالیتی -/425000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 14 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بابر گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر

مسل نمبر 63351 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد صادق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع بھیلہ گلاب سنگھ مالیتی -/250000 روپے فی ایکڑ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد طاہر ولد چوہدری محمد صادق گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام

مسل نمبر 63352 میں ثوبیہ ثمرین

بنت چوہدری محمد مظفر واہلہ قوم جٹ (واہلہ) پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/49000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ ثمرین گواہ شد نمبر 1 محمد سیم رانا ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد ماسٹر منیر احمد

مسل نمبر 63353 میں محمد اسماعیل

ولد محمد ابراہیم قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 11 ایکڑ زرعی اراضی (جو والد صاحب نے میرے نام ہبہ کی ہے) واقع نفیس نگر ضلع میرپور خاص مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 محمد مومن ولد سید محمد ظفر

مسل نمبر 63354 میں فاتح احمد گوندل

ولد بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14004 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 طیب احمد وصیت نمبر 40498 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد وصیت نمبر 37348

مسل نمبر 63355 میں محمد خان

ولد محمود احمد قوم گرگیز (بلوچ) پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7 ایکڑ مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد

کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خاں گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال معلم وقف جدید وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 بھلیر خان ولد محمد جمن

مسل نمبر 63356 میں عامر احمد

ولد نصیر احمد قوم ہنجراء (جٹ) پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو باگو ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 70/1 ایکڑ زرعی اراضی (قابل تقسیم) جس میں ہم 4 بھائی ایک بہن والدین حصہ دار ہیں۔ اس میں سے 35/1 ایکڑ آباد اور 35/1 غیر آباد ہے کا حصہ۔ 2۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 63357 میں جری اللہ

ولد مرید حسین قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ گواہ شد نمبر 1 طارق ندیم وصیت نمبر 43928 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 40075

مسل نمبر 63358 میں سکندر چوہدری

ولد شہباز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سکندر چوہدری گواہ شد نمبر 1 شاہ زیب چوہدری ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد والد موصی

مسل نمبر 63359 میں مبارک احمد بھٹی

ولد شاہ محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحیم ولد مبارک احمد بھٹی

مسل نمبر 63360 میں سید وسیم احمد شاہ

ولد سید محمد سعید شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔ سرمایا کاروبار (خرید وفروخت پلاٹ) -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید وسیم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سید کاشف سعید شاہ وصیت نمبر 32600 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد مغل ولد منظور احمد مغل

مسل نمبر 63361 میں سید رحمان شاہ

ولد سید وسیم احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رحمان شاہ گواہ شد نمبر 1 سید وسیم احمد شاہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید کاشف سعید شاہ وصیت نمبر 32600

مسل نمبر 63362 میں ثمینہ نازلی

زوجہ شیخ عبدالقدیر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 160-24 گرام مالیتی -/20900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ نازلی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمالک وصیت نمبر 18850 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 63363 میں فاروق احمد

ولد منظور احمد مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد 4/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چھور مغلیاں مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا حصہ۔ 2۔ ترکہ والد 7/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 376/T.D.A ضلع لیہ مالیتی اندازاً -/1050000 روپے کا حصہ اس میں میرے علاوہ 4 اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 3۔ پاور جنریٹر کا شوروم مالیتی اندازاً -/4000000 روپے کا 2/1 حصہ۔ 4۔ سرمایا کاروبار اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم تبسم وصیت نمبر 22755 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر 63364 میں سلیم احمد ناصر

ولد نعیم احمد ناصر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ناصر ولد نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 63365 میں مہوش اشرف

ولد محمد اشرف واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی واقع کراچی مکان برقبہ 133 مربع گز اندازاً مالیتی -/2200000 روپے کا حصہ (ورثاء ہم 5 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہوش اشرف گواہ شد نمبر 1 عاشق واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 63366 میں سحرش اشرف

بنت محمد اشرف واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/7600 روپے۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی مکان واقع کراچی برقبہ 133 مربع گز اندازاً مالیتی -/2200000 روپے کا حصہ (ورثاء ہم 5 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحرش اشرف گواہ شد نمبر 1 عاشق واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 33728

مسل نمبر 63367 میں عائشہ نوید

زوجہ نوید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے مالیتی -/923000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ نوید گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد باجوہ وصیت نمبر 23896

مسل نمبر 63368 میں نوید احمد باجوہ

ولد مختار احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد باجوہ وصیت نمبر 23896

مسل نمبر 63369 میں احسان اللہ باجوہ

ولد محمد طفیل باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع شاہ لطیف سیکٹر کراچی مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع گلشن رحمٰن کراچی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد باجوہ ولد احسان اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد باجوہ ولد احسان اللہ باجوہ

مسل نمبر 63370 میں ناصر احمد باجوہ

ولد احسان اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد باجوہ ولد احسان اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد باجوہ ولد احسان اللہ باجوہ

مسل نمبر 63371 میں ڈاکٹر قدسیہ کوثر رحمانی

بنت عبد الرحیم مدہوش رحمانی مرحوم قوم لودھی پٹھان پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ P.I.A کالونی برقبہ 720 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/850000 روپے کا شرعی حصہ۔ 2۔ رہائشی فلیٹ گلزار ہجری 630 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (درج بالا میں 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) 3۔ پلاٹ برقبہ 200 مربع گز واقع گلشن مہران مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 142 گرام مالیتی -/172400 روپے۔ 6۔ ہوسٹل Unit -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر قدسیہ کوثر رحمانی گواہ شد نمبر 1 انعام محمود قمر وصیت نمبر 42688 گواہ شد نمبر 2 عبد الباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461

مسل نمبر 63372 میں غلام جنت

زوجہ ملک ناصر احمد مجوکہ قوم ملک مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 83-010 گرام مالیتی اندازاً -/63917 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام جنت گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر احمد مجوکہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک فہیم احمد مجوکہ ولد ملک ناصر احمد مجوکہ

مسل نمبر 63373 میں ناہید ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 136-5 گرام مالیتی اندازاً -/121000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 63374 میں طیبہ عمران

زوجہ عمران رشید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-135 گرام مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ عمران گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض صدیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 63375 میں نگینہ ستارہ

زوجہ مرزا حفیظ الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر

45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد نمبر 6 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے 10 ماشے مالیتی -/117000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگینہ ستارہ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ناصر محمود ولد مرزا حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ وصیت نمبر 16532

مسل نمبر 63376 میں نسرین جلیل

زوجہ جلیل احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 97 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین جلیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری جلیل احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم

مسل نمبر 63377 میں وردہ ارشد

بنت محمد ارشد جاوید قوم کلیار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مقام حیات کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وردہ ارشد گواہ شد نمبر 1 عدنان اسلام خان ولد وقار احمد خان گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد سیفی ولد محمد علی

مسل نمبر 63378 میں صائمہ تسنیم

زوجہ سکندر لطیف یاسر قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ بھٹیاں امراؤ کلاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ از حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 سکندر لطیف یاسر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیم اختر بھٹی ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 63379 میں امتہ السمیع

زوجہ زاہد رسول قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السمیع گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 63380 میں محمد ادریس

ولد محمد اسماعیل قوم چھینہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپیڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ 5 کنال واقع کھرپیڑ ہٹھاڑ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 12 مرلہ واقع کھرپیڑ ہٹھاڑ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد احمد دین

مسل نمبر 63381 میں بشیر احمد

ولد محمد بخش قوم چھینہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی گجرانوالی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/1 ایکڑ 2 کنال واقع بستی گجرانوالی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع بستی گجرانوالی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63382 میں تنویر احمد

ولد خلیل احمد قوم ہندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی ضلع بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ واقع محلّہ دار الشکر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد

مسل نمبر 63383 میں راشدہ نیاز

زوجہ تنویر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 15 مرلہ واقع دار الشکر ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ نیاز گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 63384 میں صباح الدین احمد

ولد نعیم اللہ رفیق باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 63385 میں عائشہ رحمان

زوجہ رحمان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/160000 روپے۔ 3۔ پلاٹ ساڑھے پانچ مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ 5۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ رحمان گواہ شد نمبر 1 رحمان خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 35934 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 63386 میں ذکاء اللہ

ولد عبدالقیوم ضیاء قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکاء اللہ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875 گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ

مسل نمبر 63387 میں عبدالعلی

ولد نذیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلی گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 63388 میں عمیر خان

ولد ظفر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر خان گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد وصیت نمبر 36481 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ملک وصیت نمبر 37776

مسل نمبر 63389 میں روبینہ محمود

زوجہ شیخ محمود الحق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/39000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 63390 میں قرۃ العین

بنت شیخ محمود الحق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 محمود الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

ماہ نومبر کی وجہ تسمیہ

نومبر کے لغوی معنی ''نواں مہینہ'' ہیں۔ مگر ستمبر اور اکتوبر کی طرح اس کے بھی نام اور ترتیب میں کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایک روایت کے مطابق رومی سینٹ نے جولائی اور اگست کی طرح اس مہینے کو اپنے بادشاہ طبریس سیزر کے نام سے موسوم کرنا چاہا تھا مگر اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اگر روم میں تیرہ بادشاہ ہوئے تو آپ کیا کریں گے۔

نومبر پہلے پہل 30 دن کا ہی ہوا کرتا تھا۔ ایک مختصر وقت کے لئے اس کے دنوں کی تعداد میں ردوبدل کیا گیا اور پہلے اسے 29 اور پھر 31 دن کا بنا دیا گیا مگر آگسٹس سیزر کے [illegible] اس کے 30 دن بحال کئے، یہ بدستور 30 دن کا ہی چلا آتا ہے۔

سیکسن لوگ اس مہینے کو ''خونی مہینے'' کا نام دیتے تھے۔ کیونکہ موسم سرما میں سخت سردی اور برف باری کے زمانے میں انہیں زندہ رہنے کے لئے اپنے بے شمار مویشیوں کو ذبح کرنا پڑتا تھا اور ان کے گوشت پر ان کی گزر اوقات ہوتی تھی۔

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

تبصرہ

لباس التقویٰ

مصنف: منشاد احمد نیر صاحب
پرنٹر: سلور لنک پریس رائل پارک لاہور
صفحات: 191

دین کا علم حاصل کرنا ہر شخص پر فرض ہے۔ اس لئے اس سے متعلق تمام مسائل اور ان کے حل سے آگاہی ضروری ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب خداتعالیٰ کی واحد و یگانہ ذات سے لے کر اعلیٰ اخلاق کے باریک در باریک گوشوں تک رسائی اور ضروری تفصیلات سے آگاہی ممکن ہو۔ اس بات کی جماعت احمدیہ میں عام ضرورت ہے کہ ایسا علمی، تحقیقی، تربیتی اور تعلیمی مواد ایک جگہ اکٹھا ہو جس میں قرآن کریم، احادیث نبویہؐ، ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعود، خلفاء سلسلہ اور دیگر بزرگان کے اقوال کی روشنی میں ہر قسم کی تفصیل بیان کی گئی ہو۔

اس ضرورت کو برادرم منشاد احمد نیر نے بہت محنت، لگن اور خوبصورتی سے ایک حد تک پورا کیا ہے اور مذہب، تربیت اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر ضروری ماخذ سے مواد اکٹھا کر کے اسے منفرد نوعیت کی کتاب ''لباس التقویٰ'' میں سجا کر پیش کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کا آغاز اللہ تعالیٰ کی محبت سے ہوتا ہے۔ اس محبت کے حصول کے لئے نماز کو دین کا ستون قرار دیا گیا ہے۔ تلاوت قرآن کریم کی برکات اور دعا کو الٰہی انعام سے تشبیہ دی ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپ کے خلفاء کے حالات اور مومنین کے نیکیوں میں سبقت لے جانے پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ عاجزی و انکساری، نرم و پاک زبان کا استعمال اور وقت کی پابندی کے ذریعہ نفس کے محاسبہ کو نئے اور اچھوتے انداز سے پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ صحبت صالحین وقار عمل کی اہمیت اور امانتوں کی حفاظت کو دلآویز انداز دیا ہے۔ دینی و تربیتی موضوعات کے ساتھ ساتھ مصنف نے ایم ٹی اے کی برکات، تشحیذ الاذہان پر ایک طائرانہ نظر، ربوہ [illegible] صدی کی مشہور ایجادات جیسے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ آداب حیات کے تمام پہلوؤں کو ان کے صحیح اور برمحل استعمال کے ساتھ پیش کیا جائے۔ تاہم والدین اور دیگر بزرگان کو بھی چاہئے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کے لئے ان کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ان زریں اقوال و امثال کی وضاحت کرتے رہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تمام مطلوبہ مواد کو استعمال کیا جائے، خاص طور پر نوجوانوں کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ اگر کسی نے مضمون لکھنا ہے یا تقریر تیار کرنی ہے تو اس کے لئے یہ کتاب بہت سہولت فراہم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ منشاد احمد نیر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جنہوں نے قیمتی مواد کتابی صورت میں ہمارے لئے مہیا کیا ہے۔ (ایف شمس)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کو موٹاپے سے بچائیں

اگر آپ اپنے بچوں کو موٹاپے سے بچانا چاہتے ہیں۔ اوران کوسلم اینڈ سمارٹ رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے بچوں کی خوراک میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا پڑے گا۔

1۔ اگر بچے کا وزن بڑھنے لگے تو اس کی خوراک میں تلی ہوئی اشیاء کی مقدار کم کر دیں۔

2۔ اکثر بچے فاسٹ فوڈز بڑے مزے سے کھاتے ہیں۔ بچوں کو موٹاپے سے بچانے کے لئے برگر، پیزا، سینڈوچ اور ہر طرح کے دیگر فاسٹ فوڈز سے پرہیز کروانی ہوگی۔ بچوں کے وزن میں اضافے کی ایک بڑی وجہ فاسٹ فوڈز کا زیادہ استعمال بھی ہے۔

3۔ جن بچوں کے جسم موٹاپے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ ان کی خوراک میں آئس کریم اور زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی بھی کمی کرنی ہوگی۔

4۔ ہر روز بچوں کو عمر کے حساب سے زیادہ پانی پلائیں۔ تاہم پہلے چھ ماہ کی عمر میں جو بچے مدر فیڈ لیتے ہیں۔ ان کو پانی پلانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ماں کے دودھ میں 78% فیصد پانی ہوتا ہے۔

5۔ بچوں کو کھانا کھلانے سے تقریباً آدھ گھنٹہ پہلے پانی پلائیں۔ درمیان میں بھی پلا سکتے ہیں۔ تاہم کھانا کھانے کے بعد بچوں کو پانی پلانے سے موٹاپے میں اضافے کا امکان ہوتا ہے۔

6۔ روزانہ بچوں کو بھاگ دوڑ والی گیم کروائیں۔ اور دن میں ایک دفعہ واک بھی کروائیں۔

7۔ اگر لفٹ کی سہولت میسر ہو تو بڑے بچوں کو لفٹ کی بجائے سیڑھیاں استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔

8۔ بچوں کو گھنٹوں کے حساب سے ٹی وی اور کمپیوٹر کے سامنے بیٹھنے سے منع کریں۔ بچوں کو ایک گھنٹے سے زیادہ بیٹھنے نہ دیں۔

9۔ بچوں کو قریبی دوستوں اور عزیزوں کے گھر پیدل لے کر جایا کریں۔

10۔ بچوں کو ڈائٹنگ (Dieting) کے نام پر کھانا کم کرنے کی صورت میں منع کریں۔

11۔ بچوں کو چاکلیٹ اور دیگر میٹھی اشیاء کم دیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھیں۔ موٹے بچے عام طور پر کند ذہن اور سست ہوتے ہیں۔ اور بھاگ دوڑ والی کھیلوں میں کم حصہ لیتے ہیں۔ جس سے وہ ذہنی دباؤ (Mental Stress) اور ٹینشن (Tention) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کوشش کر کے اپنے بچوں کا سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروانا چاہئے۔ اللہ ہمیں اپنے بچوں کی صحیح طرح سے پرورش اور تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

باجوڑ ایجنسی میں بمباری سے 80 افراد ہلاک باجوڑ ایجنسی میں مدرسے پر پاک فوج کے گن شپ ہیلی کاپٹروں کے حملے کے نتیجے میں 80۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ جس میں کالعدم تحریک نفاذ شریعت محمدی کے نائب امیر اور مدرسے کے منتظم مولوی لیاقت بھی شامل ہیں۔ فوجی ترجمان کے مطابق حملے میں ہلاک ہونے والے ملکی اور غیر ملکی دہشت گرد تھے۔ عینی شاہدین نے کہا بمباری میں طلبہ اور اساتذہ جاں بحق ہوئے ہیں۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ کارروائی میں ہم شریک نہیں تھے۔ پاک فوج کے ترجمان نے بتایا کہ کوئی خاتون یا بچہ ہلاک نہیں ہوا۔ دہشت گرد مارے گئے انہیں وارننگ دی تھی۔ مدرسہ دہشت گردی کیلئے استعمال ہو رہا تھا۔ کارروائی میں مارے جانے والے غیر ملکیوں کی شہریت کا پتہ چلایا جا رہا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ اپنے مفاد میں لڑ رہے ہیں جو بھی حکومتی رٹ چیلنج کرے گا اسے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

سرحد کے سینئر وزیر مستعفی باجوڑ میں بمباری پر احتجاج کرتے ہوئے سرحد کے سینئر وزیر سراج الحق اور ایم این اے صاحبزادہ ہارون رشید مستعفی ہوگئے ہیں جبکہ قاضی حسین احمد نے ملک بھر میں یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے۔ حملے میں مدرسے میں موجود قرآن پاک کے کئی نسخے بھی شہید ہوگئے۔

شہزادہ چارلس کی صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات برطانوی ولی عہد شہزادہ چارلس نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور دہشت گردی کے خلاف تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ جب وہ ایوان صدر پہنچے تو پرتپاک استقبال کیا گیا۔ صدر مشرف نے کہا کہ آپ کی آمد باعث تکریم ہے مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کیلئے مذاکرات ضروری ہیں۔ برطانیہ سے گہرے دوستانہ تعلقات مزید مستحکم ہونگے۔ شہزادہ چارلس نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور دنیا میں قیام امن کیلئے صدر پرویز مشرف کی پالیسیاں قابل قدر ہیں۔ پاکستان سے تعاون بڑھائیں گے۔

واپڈا سفید ہاتھی قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی خصوصی کمیٹی نے واپڈا کو سفید ہاتھی اور قومی خزانے پر بوجھ قرار دیا ہے۔ 1992ء کے سیلاب میں 500۔ افراد کی ہلاکت کا ذمہ دار واپڈا ہے۔ لواحقین کو فی کس ایک لاکھ روپیہ دیا جائے گا۔ ملک کی 40 فیصد آبادی آج بھی بجلی سے محروم ہے واپڈا اہلکاروں کا عوام کے ساتھ رویہ درست نہیں۔ مجموعی کارکردگی انتہائی ناقص ہے۔

پاک فوج کا کردار قابل تحسین ہے سوئس وزیر دفاع نے اپنے دورہ راولپنڈی میں کہا ہے کہ دنیا بھر میں قیام امن کیلئے پاکستانی فوج کا کردار قابل تحسین ہے۔

مزاح گو شاعر ضیاء الحق سپرد خاک ممتاز مزاح نگار، شاعر، ادیب اور کالم نگار ضیاء الحق قاسمی کو ملیر کینٹ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی عمر 71 سال تھی اور عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ عطاء الحق قاسمی کی چھوٹے بھائی تھے۔

تین عیدیں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کے مطابق ملک کے بیشتر حصوں میں 25۔ اکتوبر کو عید الفطر منائی گئی۔ مگر صوبہ سرحد اور بلوچستان سمیت مختلف مقامات پر تین عیدیں منائی گئیں۔ خیبر ایجنسی میں عید منانے کے اعلان پر دو گروپوں میں افسوسناک تصادم ہوا جس کے نتیجہ میں 14۔ افراد جاں بحق ہوگئے۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی جدید پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ سخت علیل ہیں اور اسی طرح والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو کامل شفاء یابی عطا فرمائے۔

۞ مکرم شیخ صدیق احمد صاحب صدر جماعت دنیا پور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب گزشتہ 15 ماہ سے گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم اطہر احمد صاحب واقف نو عمر آٹھ سال کے ناک کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم نومبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:51
غروب آفتاب	5:21

محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts In Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rahmanpura, Lahore, Pakistan, Ph: 7590106
0300-8080600, email: multicolor13@yahoo.com

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائرکنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

C.P.L 29-FD

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
Patti Fatting are available here.
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email:alfazalrecgf@yahoo.com